حکم رئیس رامپور سکہ بہر دماہ زد
در سپہر گردش بستہ کر بچاکری

گشت مطبع ہر خبر نظم و نسق زیادہ تر
شہر بشہر دور کرد رعب جلال قیصری

دال بایں وقائع است عمر گذشتہ زکی
سیطوت خاوانمود دبدبۂ سکندری

جلد [illegible]

دبدبۂ سکندری

[illegible] نمبر [illegible]

فیض روحانی حضرت جناب شاہ محمد فاروق حسن صاحب صابری چشتی قادری رحمۃ اللہ علیہ

اشتہار ضوابط خاص

بفضل خالق کون و مکان و بطفیل حضرت خاتم پیغمبران صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم یہ ہفتہ وار اخبار یوم مبارک دوشنبہ کو ۴۰ سال سے ریاست رامپور جیسی قدیم ریاست میں شائع ہوتا ہے جس میں اول اقوال بزرگان دین و نصیحت نامہ نگاران سرکار مسلمان اور نیک کاموں جیسے امین رعایا گورنمنٹ خوشگوار تعلقات پیدا ہوں پھر انگریزی اخبارات کے دلچسپ ترجمے اور تازہ خبریں شائع ہوتی ہیں (۲) قیمت اسکی چار درجات پر منقسم ہے (ا) جلیل القدر والیان ریاست و معززین [illegible] اپنی قدردانی سے جو عطا فرمائیں (ب) امرائے ملک کو سالانہ بیشگی صہ سہ اور بعد ۱۰ روپیہ (ج) قدردان شائقین سے سالانہ پیشگی ۲ روپیہ اور مابعد ۳ روپیہ (د) حضرات سادات کرام و فقراء کے عظام و کم استطاعت طلبا کو خاص رعایت ایک روپیہ پر (۳) یہ اخبار بعض خاص صورتوں میں بلا امید خریداری ارباب ہمت و مشاہیر عظام کے نام بلا درخواست بھی بھیجا جاتا ہے جن کو خریداری منظور ہو اخبار رکھ لیں خریدار متصور ہونگے در صورت نامنظوری عدم ترسیل اخبار کی اطلاع دیں (۴) تمام خط و کتابت و ترسیل زر بنام محمد فضل حسن صاحب صابری اڈیٹر ہونی چاہئے۔ (۵) جو صاحب اخبار نہ خریدنا چاہیں نمونے کے ساتھ قیمت اخبار واپس کر دیں ورنہ خریدار متصور ہونگے [illegible]

اخبار واجب الادا ہوگی (۶) ہر قسم کے تجارتی اشتہارات بجز ایسے کے جن کی قانونی ممانعت موجود نہ ہو درج اخبار ہو سکتے ہیں یا اخبار کی اشاعت کے ساتھ مشتہر ہو سکتے ہیں مطالب خاص کی اجرت فی سطر عمر آنہ اور تجارتی کیلئے ۲ آنہ فی سطر لیجائیگی۔ بطور ضمیمہ شائع ہونیوالے اشتہارات کیلئے ۸ آنہ فیصدی اور اشتہارات دینا ہونگے خریداری کیلئے خط و کتابت محض تضییع اوقات ہوگا۔ اجرت ہر حالت میں پیشگی بذریعہ منی آرڈر آنا چاہیئے۔ (۷) نمونہ اخبار کیلئے ۲ آنہ کا ٹکٹ آنا چاہیئے۔ ورنہ تعمیل نہ ہوگی۔

رعایتی شرح اجرت طبع اشتہار

مدت طبع	۲ کالم	ایک کالم	½ کالم	¼ کالم	[illegible]
سالانہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ششماہی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
سہ ماہی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
دو ماہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
ایکماہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

(۱) پہلے نرخنامہ سے یہ اہل معاملہ کی زیادہ رسائی کی خاطر رہے ہیں ہم نرخ کی رعایت کر دی ہے اب اس شرح میں ایک کالم ہوگی (۲) اجرت کل پیشگی لیجائیگی (۳) ایک ماہ سے کم مدت کا اشتہار درج نہ ہوگا (۴) مضامین کے متعلق اشتہار [illegible]

[illegible]

رجسٹرڈ نمبر [illegible] ۱۵

[illegible]

[illegible] اعظم روزانہ مراد آباد [illegible] سال [illegible]
[illegible] بھیجنے والی خوش بیان اخبار [illegible]
[illegible]
تجارتی سوداگروں کے واسطے اشتہارات کا بہترین ذریعہ

گنج شائیگان دنیا بھر کی سلطنتوں کے سونے چاندی کے سکوں کی تصویریں مع قیمت وغیرہ دو جلد [illegible]

مخزن الفوائد دنیا بھر کے اوزان پیمانے [illegible] سکوں [illegible] دو جلد [illegible]

تاج و نشان دنیا بھر کی سلطنتوں ریاستوں کے تاج و نشان مارکے وغیرہ کی تصاویر دو جلد [illegible]

دستار و کلاہ تمام دنیا کی مختلف قسم کی پگڑی۔ ٹوپی کنٹوپ۔ خود [illegible] عمامہ وغیرہ کی تصاویر [illegible]

علم تاریخ [illegible] کے تمام قواعد [illegible] اس فن کے [illegible] اردو میں [illegible]

ملخص [illegible] فارسی کا ترجمہ [illegible]

مخزن ڈائرکٹری ہمارے ایک کرم فرما نے حروف تہجی کے لحاظ سے یہ ڈائرکٹری لکھنا شروع کی تھی انکا انتقال ہو گیا حرف کاف تک یہ ڈائرکٹری چھپی ہے ہندوستان کے ہر کاروباری اصحاب کے لئے نہایت مفید چیز ہے [illegible]

جنگ یورپ اس جنگ کے مفصل حالات و تفصیلی واقعات کی پہلی کتاب قیمت [illegible]

آئینہ [illegible] جنگ یورپ کی نہایت کارآمد مفصل [illegible] ڈائرکٹری قیمت [illegible]

تاریخ [illegible] ریاست کی تاریخ [illegible]

[illegible] تمام دنیا [illegible]

[illegible]

[illegible] حالات [illegible]

تذکرہ [illegible]

[illegible]

بحر الغرائب [illegible]

[illegible]

اخبار الصفا [illegible]

المشتہر منیجر [illegible] الخلیل ایجنسی [illegible] یو۔ پی۔

الخلیل بک ایجنسی بجنور یو۔ پی

[illegible]

الخلیل اخبار ہفتہ میں دو بار بکم ۴-۸-۱۲-۱۶-۲۰-۲۴-۲۸ ہر ماہ [illegible]

[illegible]

حق حق حق ہو الخبیر
دبدبۂ سکندری رامپور
یوم مبارک دوشنبہ
۱۰ جمادی الاول ۱۳۴۳ھ مطابق ۱۰ دسمبر ۱۹۲۴ء

اثر صحبت و محبت

ہمیشہ انسان کو اپنی اصل کی طرف دیکھنا چاہئے کہ وہ کیا اور کس چیز سے ہی۔ اگر کپڑے پر رنگ جائے تو شرعی طریقے سے بغیر تین بار دھوئے کپڑا پاک نہیں ہوتا۔ اور نام ایسا ہی کہ مہذب لوگ کسی مجلس میں اسکا نام زبان پر لانا بھی پسند نہیں کرتے۔ اور اس چیز کے رہنے کا مقام تخمینا دنیا ہی کی ہر چیز رحم مادر میں جو شے اسکی غذا ہوتی وہ بھی اسکی ہر انتہا اس ایسی ہی ناپاک ہے جسے رب العالمین نے بقاء حیات کے لئے ناف کی طرف سے پہونچایا۔ پھر اس پر غرور کو غرور کس بات کا ہی۔ اگر اسکو اپنے حسن و جمال پر غرور ہی تو وہ بھی اسکی مصوری نہیں ہی۔ وہ بھی اسی نقاش حقیقی کی قلم قدرت کا ایک کمال ہی۔ فتبارک اللہ احسن الخالقین جب خوبصورت لوگوں کے سامنے کوئی بری صورت آجائے تو انکو اسپر ہنسنا نہ چاہئے بلکہ اپنے خالق کا شکریہ ادا کرنا چاہئے کہ انکو ایسی صورت پاک و زیبا عطا فرمائی مجنوں و فرہاد جنپر ہزاروں جان سے عاشق ہوگئے۔ آج بھی دنیا میں ہزاروں ایسی غیرت شیرین و رشک لیلی صورتیں موجود ہیں مگر قیس و فرہاد ایسے دل والے کم ہیں ؎

ہزاروں غیرت لیلی ہیں اک قیس نہیں جو حسن سے نادر ہو وہ محبت ہے

الغرض یہ اوصاف اضافی ہیں۔ اہل عقل کے ہاں انکی کوئی وقعت نہیں اصل وصف وہی ہی جسے اسنے کسب کیا ہو بقول عرفی ؎

این ہمہ رفق و نجابت کہ جہاندار گہر	وصف عاریست مگو ہر ذات انکی گہر را
وصف کم عریکاں ہو اباد نگر دد	ہرچند ہو اعطاء بو قوت تم را

عام لوگ نجیب کو بھی معتبر کہتے ہیں حالانکہ وہ غلط ہے تجربہ ہوا کہ نہیں ہر جیسی بوالے کے ہمراہ جو شی وہ اثر میں پیدا ہوگیا جب یہی حال وہ انسان کی سب ہو وہ مضمون سے مرکب ہی اور حیوانی الانسانوں نے دلکی صفات حاصل کئے تو فرشتہ صفت ہوگیا۔ ورنہ حیوانی خصائل حاصل کرنے سے حیوان ہے کیونکہ خوشبو سے خوشبو پیدا ہوتی اور بدبو سے بدبو۔ انسان کو لازم ہی کہ جہانتک ہوسکے اچھے لوگوں ہی کی صحبت اختیار کرے۔

مٹی ایک ایسی چیز ہے کہ اسمیں کسی طرح کی بو نہیں۔ مگر جب پھولوں میں بسائی جاتی ہی تو کیسی خوشبودار ہو جاتی ہے۔ جیسے سعدی شیرازی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ؎

گلی خوشبوی در حمام روزے	رسید از دست محبوبے بدستم
بدو گفتم کہ مشکی یا عبیری	کہ از بوئے دلآویز تو مستم
بگفتا من گل ناچیز بودم	ولیکن مدتے با گل نشستم
جمال ہمنشین در من اثر کرد	وگرنہ من ہمان خاکم کہ ہستم

فقیر زادہ کا خیال ہی کہ وہ ناچیز مٹی حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالی عنہ کی ذات تھی اور وہ گل معطر حضرت سرور عالم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کی ذات بابرکات تھی جنکی پاک صحبت نے حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالی عنہ کو ایسا معطر کردیا۔

ہر سالک طریقت کا ہر فرض ہی کہ صحبت شیخ سے صفات محمودہ اپنی ذات میں اسطرح حاصل کرے جیسے حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالی عنہ نے حضور پرنور سرور دو عالم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم سے حاصل کئے تھے اور یہی وہ نسبت ہی جو فنا فی الرسول اور فنا فی اللہ کا زینہ ثابت ہوتی ہی۔ اس موقع کے لئے حضرت مولانا روم علیہ الرحمۃ نے کیا خوب فرمایا ہی ؎

چونکہ کردی ذات مرشد را قبول	ہم خدا در ذاتش آمد ہم رسول

بزرگوں نے فرمایا ہی کہ ہر شخص صحبت و دوستی کے لائق نہیں ہوتا انسان ایسے شخص کی صحبت اختیار کرے جسمیں کم از کم تین صفتیں نیک ہوں۔ اول یہ کہ عاقل ہو۔ دوم نیک خلق ہو۔ سوم صالح متقی ہو۔ اسلئے کہ متقی خدا سے ڈرتے ہیں جو خدا سے ڈرتا ہی وہ معصیت میں مبتلا ہوگا اور اپنے ہمنشینوں کو بھی روکیگا بلکہ اسکا اثر دوسروں پر پڑیگا۔ اور جو خدا سے نہیں ڈرتا وہ ہرگز اعتماد کے قابل نہیں ہے جیسا کہ حق تعالی ارشاد فرمایا ہی اطاعت نہ کرو اسکی جس کو غافل کیا ہمنے اسکے اتباع کے باعث۔ اور جو نیک خلق ہو اسکی صحبت ایسی ہے جیسے عمدہ ادیب کی جو نہایت شایستہ طریق سے لڑکوں کو تعلیم کرتا ہی۔ اور بد خو جسکی عادت ہی ظاہر ہے کہ وہ اپنے نفس کے سبب ہمیشہ اور میں تیز کریگا نہ خود کسی اور نا شروع میں مبتلا ہوگا اور نہ اپنے ہمنشینوں کو

صحبت صالح ترا صالح کند — صحبت طالح ترا طالح کند

اسی لیے بزرگوں کی صحبت مُردہ دلوں کو زندہ کرتی ہے بلکہ سو برس کے تقویٰ سے ایک ساعت کسی ولی اللہ کی صحبت میں حاضر ہونا بہتر ہے۔

یک زمانہ صحبت با اولیا	بہتر از صد سالہ بودن در تقی

ہم دیکھتے ہیں کہ کعبہ شریف میں جو غلاف پڑا رہتا ہے وہ سیاہ ریشمی کپڑا ہے اور یہ واقعہ ہے کہ دنیا میں اس سے زیادہ خوبصورت و عمدہ قیمتی کپڑے موجود ہیں لیکن نہ کوئی انکو کوئی چومتا ہے آنکھوں سے لگاتا ہے۔ نہ اسقدر احترام کرتا ہے۔ یہ صرف بیت اللہ شریف کی صحبت کی بزرگی ہے۔

حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسی سرزمین عرب کے ایک آدمی تھے جس میں ابو لہب اور ابو جہل جیسے کافران شدید الکفر پیدا ہوئے۔ انکو حضرت نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تاثیر صحبت نے ابو بکر سے صدیق اکبر کر دیا۔ اور انسانی ترقی کے اعلیٰ سے اعلیٰ مدارج پر پہونچا دیا۔ اور وہ دونوں مذکورہ بالا جو فیضان صحبت نبوی سے محروم رہے انسانی مراتب سے تنزلی کرکے حیوانوں سے بدتر ہو گئے۔

حضرت امیر خسرو اور مولانا مظفر بلخی رحمہما اللہ تعالیٰ یہ دونوں بزرگوار حضرت شیخ المشائخ سیدنا سلطان نظام الدین اولیا محبوب الٰہی اور حضرت شرف الدین احمد یحییٰ منیری کے مرید تھے۔ دونوں بزرگوں کے فیضان صحبت نے یہ اثر پیدا کیا کہ دونوں اپنے پیر کی تصویر ہو گئے۔ مولانا مظفر بلخی تو شاہ بلخ کے فرزند ارجمند تھے سلطنت ترک کرکے آستانۂ پیر کے جاروب کش ہو گئے۔ اور حضرت امیر خسرو بھی بڑے ملک التجار کے فرزند تھے جنکے در دولت پر ہزاروں لوگ سلام کے لیے موجود رہتے تھے۔ دولت و ثروت پر کیا کو سلام کرکے آستانۂ شیخ کی مجاورت اختیار کی یہ صحبت ہی کا اثر تھا کہ ذرہ سے آفتاب بنگئے۔

عوام کالانعام کا خیال ہے کہ انسان آفتاب جب ہوتا ہے کہ دو چار ہزار آدمی اسکے سلام کے لیے حاضر ہوں۔ صدہا در در پر کھڑے دعائیں دیتے ہوں۔ اور امیر فرش پر با جاہ و تمکنت بیٹھا اکڑا ہو۔ فقیر بیچارہ ہر حالت میں شاکر عجز و انکساری سے بیٹھا ہے۔ فقیر خانہ بخانہ گدائی کرنیوالیکو نہیں کہتے بلکہ فقرا کا وہ گروہ ہے جو متوکل علی اللہ ہیں۔ اپنے گھروں اور خانقاہوں میں بیٹھے ہوئے ذکر و شغل الٰہی میں بسر کرتے ہیں سوائے ترقی مدارج باطنی کے ظاہری نمائش سے تعلق نہیں رکھتے۔ بادشاہ بھی سلام کو آتے تو پرواہ نہیں کرتے نگاہ کرم انکی آفتاب کی سی ہو کر بھی نہیں ہوتی۔ امیروں کی حالت ذرے کی سی ہے جو ہمیشہ ترقی کی فکر میں رہتا ہے۔ امیر کتنا ہی بڑا مالدار ہو یا سلطنت ہی کیا مطلب کہ اس سے بھی ترقی کرکے بادشاہ بنجاوں اور بادشاہ بنجانے پر بھی قناعت نہیں۔ اور فقیر جب سچا فقیر ہو جاتا ہے تو وہ فارغ ہو کر اپنی ایک ہی حالت پر استقامت رکھتا ہے بس وہ آفتاب ہے۔ مگر اللہ تعالیٰ ہمیں بھی اپنا بنجاوے اور فارغ فقیر بناوے آمین ثم آمین

آپ لوگوں کو یہ یاد رکھنا چاہیے کہ جسطرح بزرگی اور شرافت اچھی صحبت میں ظاہر ہوتی ہے ویسے ہی خرابی اور بُرے نتائج بُری صحبت کے بھی ہوتے ہیں۔ اسپر خدائے سخن حضرت مولانا روم قدس سرہ نے کیا خوب فرمایا ہے۔ گویا یہ شعر سالک تعالیٰ کا شاہد ہے۔

یک زمانہ صحبت با اولیا	بہتر از صد سالہ بودن در تقی
گر تو سنگ صخرہ و مرمر شوی	چون بصاحب دل رسی گوہر شوی
مہر پاکان در میان جان نشان	دل مدہ الا بمہر دل خوشان
کوئے نومیدی مرو امیدہاست	سوئے تاریکی مرو خورشیدہاست
تن ترا در حبس آب و گل کشد	دل ترا در کوئے اہل دل کشد
ہین غذائے دل بدہ از ہمدمے	رو بجو اقبال را از مقبلے
دست زن در ذیل صاحب دولتے	تا ز افضالش بیابی رفعتے
بے عنایات حق و خاصان حق	گر ملک باشد سیاہ ہستش ورق

گر تو خواہی ہمنشینی با خدا
گو نشیند در حضور اولیا

شعر و سخن

تضمین

غزل منقبت حضور پر نور محبوب اکرم سیدنا غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

رشحات کلک گہر سلک سید الاحرار مولانا مولوی سید فضل الحسن صاحب حسرت موہانی دامت فضائلہم۔

از حضرت امام العلما مولانا مولوی حکیم شاہ محمد عبد الماجد صاحب قادری بدایونی دامت برکاتہم۔

آہ کس زبان سے غزل منقبت اور معارج تضمین کی تعریف کیجائے۔ سبحان اللہ سبحان اللہ۔ ارباب ذوق و ذوق روحانی حاصل کریں کیونکہ تضمین میں جذبات و اظہار دلی استعداد سب ہی کچھ ہے۔ پہلے جبوقت اس تضمین کو پڑھا تو ہم نہیں کہہ سکتے کہ جو ہماری حالت ہوئی۔ امید ہے کہ اہل دل حضرات اور محبان غوثیہ اسکا ہر ایک مصرعہ نفست جگر پر

نصور کرینگے ۔ ... علاء بکر

جلیس حب نبی ہوں شیئاً للہ | اگرچہ گنہگار ہوں شیئاً للہ
ہوں اعدا سے دل فگار شیئاً للہ | شفاعت کا طلبگار ہوں شیئاً للہ

میں تیرا ادنیٰ نا چار ہوں شیئاً للہ

آپکا لطف ہو حاجت طلب نکالنا | آپکی ذات مبارک ہے جہاں کی [illegible]
سو خدا سے بھی عرض [illegible] | [illegible] دل شرم سے [illegible]

آج میں ہر سو اغیار ہوں شیئاً للہ

آپ ہے ہوگا نہ سرکار کرم کبھی | کرم ہے حق تم ایکا خادم کوئی
میں ہوں مظلوم ذرا دیکھئے بندہ کی | [illegible] کے لائق تو نہیں میں ہرگز

اب کا خاکسار بردار ہوں شیئاً للہ

[illegible] کہاں غمخوار [illegible] | کون غمخوار ہے میرا جو مری عرض سنے
کس کو ہے دردِ دلِ مظلوم کی امداد کرو | آپ ہی مجھ سے آداب اور [illegible]

بستۂ دامن سرکار ہوں شیئاً للہ

جرم ہے ذرہ حفظ شمار دینی | وجہ اذی امروز اغیار دل [illegible]
میں کہ ہوں تابع فرمان [illegible] | [illegible] کی ہستی نہیں [illegible]

غلبۂ کفر سے بیزار ہوں شیئاً للہ

دوبد میری [illegible] | میں ہوں پامال جفا کاری [illegible]
دوقت [illegible] کہ جان [illegible] | [illegible]

مصیبت میں گرفتار ہوں شیئاً للہ

[illegible] | بے ترقی ہے [illegible] خداداد [illegible]
حسرت دید میں [illegible] | [illegible] مراد

تشنۂ شربت دیدار ہوں شیئاً للہ

کیوں نہ یاد ہو میں [illegible] | کام [illegible] خلاف [illegible]
اب [illegible] | [illegible]

میں اک فرو گنہگار ہوں شیئاً للہ

تیرہ جیلان کو بخشی ہے خدا نے قدرت | اور وہ [illegible] طلبو کی حاجت
عام ہو انکا کرم عام ہو انکی دولت | غوث اعظم نے جو مانگے [illegible]

بس کہ حاضر دربار ہوں شیئاً للہ

غزل منقبت حضور پر نور محبوب اکرم سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

از تصنیف منیف جناب مولانا مولوی ضیاء القادری البدایونی [illegible]

ازل ہی سے [illegible] غوث اعظم ہیں | مجھ [illegible] غوث اعظم ہیں
[illegible] | [illegible] غوث اعظم ہیں
[illegible] | [illegible] غوث اعظم ہیں
[illegible] | [illegible] غوث اعظم ہیں

وہ بے مثل لطف [illegible] آستان ہوں | ہے سب ہجر [illegible] غوث اعظم ہیں
نہایت قادری جلوہ [illegible] | [illegible] غوث اعظم ہیں
[illegible] | [illegible] غوث اعظم ہیں
[illegible] | [illegible] غوث اعظم ہیں
دکھائے اک [illegible] | [illegible] غوث اعظم ہیں
[illegible] | [illegible] غوث اعظم ہیں
[illegible] خورشید [illegible] | [illegible] غوث اعظم ہیں
[illegible] | [illegible] غوث اعظم ہیں
[illegible] | [illegible] غوث اعظم ہیں
تصور میں [illegible] | مجھے دیکھو کہ میں قدرت [illegible] غوث اعظم ہیں

[illegible] رکھے پاک ہاتھوں [illegible]
[illegible] غوث اعظم ہیں

کلام الملوک ملوک الکلام

غزل اعلیحضرت قدر قدرت حضور پر نور سرکار [illegible] تاجدار دولت آصفیہ حیدرآباد دکن خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ

[illegible] | جہاں [illegible]
[illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]

[illegible] اسلام [illegible]
[illegible] ملت بیضا کا ہے [illegible]

مراسلات

فن طباعت کی تعلیم کیلئے سفر لندن

(از جناب نظامی صاحب اڈیٹر اخبار ذوالقرنین بدایون)

مسٹر [illegible] الدین [illegible] نے لکھنؤ کے سرکاری مدرسۂ صنعت و حرفت میں فوٹوگرافی کی تعلیم حاصل کرنے کے بعد نظامی پریس اور [illegible] کا اہتمام اپنے ہاتھ میں لیا تھا ۵ دسمبر کو فن طباعت کی [illegible] تعلیم کے لئے عازم لندن ہو گئے۔ آپ ۱۰ دسمبر کو بمبئی سے جہاز [illegible] پر سوار ہو جائینگے۔ گورنمنٹ صوبہ متحدہ نے آپکو آمد و رفت کا پورا [illegible] دیکر [illegible] کیا ہے اور اس طرح سے صوبہ کی گورنمنٹ

سے فن طباعت کے ساتھ اپنی ہمدردی کا ثبوت دیا ہو گورنمنٹ کی طرف سے یہ پہلی امداد ہے جو لیتھوگرافی کی ولایتی تعلیم کی تکمیل کے لئے ایک ہندوستانی ہونہار نوجوان کو دیگئی ہے بلا لحاظ گورنمنٹ کی اس مہربانی کا شکریہ ادا کرنا چاہئے کہ اسنے طباعت کے فن کو جو نہ صرف ہندوستان میں مشرقی علوم کی نشر و اشاعت کا ذریعہ ہے بلکہ اسکا نشوونما ملک کی تجارتی ترقی کے لئے بھی ضروری ہے امداد دینے کی طرف قدم بڑھایا۔ مسٹر احمد الدین کے اس سفر کا مقصد اصلی یہ ہے کہ وہ واپس ہو کر ملک میں اس فن کی تکمیل کا شوق اور نوجوانوں کو دلائیں تاکہ انکے لئے معاش کا نیا راستہ کھل جائے۔ آپکی رخصت کے موقعہ پر آپ کے اعزہ و احباب اور شہر کے اکثر معززین نے نہایت خلوص اور محبت کے ساتھ آپکو رخصت کیا۔ ۲۳ نومبر کی شام کو اس تقریب میں قاضی محمد حامد صاحب ہاشمی نے ایک پر تکلف دعوت دی۔ ۲۴ نومبر کی شام کو مولوی اکرام عالم صاحب بی۔ اے وکیل نے چاء کی پارٹی اپنی کوٹھی پر دی جسمیں شہر کے اکثر معزز اصحاب شریک تھے۔ فواکہات شیرینی اور چاء سے حاضرین کی تواضع کی گئی۔ آخر میں مولوی اکرام عالم صاحب بانی جلسہ نے حاضرین کی تشریف آوری کا شکریہ ادا کرنے کے بعد انعقاد جلسہ کا مقصد بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ جلسہ اس غرض سے منعقد کیا گیا ہے کہ ہم سب ملکر مسٹر احمد الدین کو جو ایک فن کی تکمیل کے لئے ولایت کو جاتے ہیں۔ خدا حافظ کہیں۔ آپنے فرمایا کہ اب تک لوگ عموماً مدرسہ کی تعلیم حاصل کرنے کے بعد نوکری تلاش کیا کرتے تھے لیکن اب زمانہ کا رنگ بدل گیا ہے اور زمانہ کی ضرورتوں نے مجبور کر دیا ہے کہ صنعت و حرفت کی طرف بھی توجہ کیجائے۔ مسٹر احمد الدین نے مدرسہ کی معمولی تعلیم ختم کرنے کے بعد اسی فن کو حاصل کرنے کی کوشش کی جسمیں انھوں نے بچپن سے آنکھ کھولی تھی پہلے انھوں نے اس فن کی تعلیم جسقدر ہندوستان میں ممکن تھی حاصل کی اور یہاں بیٹھے بیٹھے ولایتی امتحان دیکر ڈپلوما حاصل کیا۔ (قابل مقرر کا اشارہ سٹی اینڈ گلڈس انسٹی ٹیوٹ لندن کے امتحان لیتھوگرافی کے ڈپلومے کی طرف ہے جو مسٹر احمد الدین نے حاصل کیا ہے) اور اب گورنمنٹ صوبہ متحدہ سے امداد حاصل کر کے اسی فن کو مکمل کرنے کے لئے ولایت جا رہے ہیں گورنمنٹ کا بھی شکریہ ادا کرنا چاہئے کہ اسنے اس فن کے ساتھ انکی دلچسپی اور قابلیت کو نگاہ رکھکر انکا انتخاب کیا۔ امید ہے کہ ولایت سے واپس آکر وہ اپنے ملک اور خاصکر اپنے وطن والوں کو فائدہ پہونچائیں گے اور اس فن کے ماہر ہو کر ولایت سے لوٹیں گے۔ آپکی تقریر کے ختم ہونے کے بعد مسٹر احمد الدین نے محترم میزبان کا ایک مختصر تقریر میں شکریہ ادا کیا اور یقین دلایا کہ وہ جو کچھ سیکھ کر آئیں گے اس سے اپنے ہموطنوں کو فائدہ پہونچانے میں دریغ نہ کرینگے۔ چونکہ مغرب کا وقت ہو چکا تھا اسلئے تقریر کو ختم کرنا پڑا اور جلسہ کامیابی کے ساتھ برخاست ہوا۔ ۲۵ نومبر کی صبح کو احمد منزل میں زنانہ پارٹی احمد صاحب کی ہمشیرہ (اہلیہ قاضی قطب الحسن صاحب حمیدی) کی طرف سے دی گئی جسمیں مسٹر احمد کے عزیز و قریب خواتین نے جمع ہو کر انھیں بچشم نم رخصت کیا۔ صبح سے نو بجے تک نظامی پریس کے دفتر میں رخصت کرنے کے لئے اعزہ و احباب کا تانتا بندھا رہا۔ قاضی قطب الحسن صاحب حمیدی برادر نسبتی احمد الدین کی طرف سے چاء سے تواضع کی گئی۔ چلتے وقت بابو ولی الدین صاحب نے ہار پہنا کر رخصت کیا۔ اسٹیشن پر خدا حافظ کہنے کے لئے اعزہ احباب و معززین شہر کا خاصا مجمع تھا۔ رخصت کے وقت مولوی علی حاتم صاحب آزاد نے یہ نظم بطور نصیحت پیش کی۔

احمد الدین تم بڑا علم لگ کے سیکھے ۔ نہ بھول جانا یہ سمجھو تا یہ نہ بھی تم میں نا
یہ ہے آئین خودداری کہ رکھنا عزم قوی ۔ بد اپنی ہے رہنمائے جنسیں بن جانا
ترقی یافتہ اقوام میں جو خوبیاں پا ۔ تو ضیع پر آؤ مر ان کو ساتھ لے آنا
تمھی کی نظر سے دیکھنا صنعت و حرفت کو ۔ یہ ہرگز نا کہ بسکٹ کیک کھا کر گھر چلے آنا
بہت سے لوگ مشہور ہوگئے اگر ولایت ۔ ہماری آرزو یہ ہے کہ تم آؤ ہیں کے ہو آنا

رامپور کی خوش قسمتی ہے کہ مسٹر احمد الدین سے قبل حال ہی میں رامپور کے دو اور ہونہار فرزند بھی ولایتی تعلیم کے لئے انگلستان کو روانہ ہو چکے ہیں یعنی مسٹر افتخار الدین حسن صاحبزادہ خان بہادر مولوی نصیح الدین صاحب ایم۔ ایل۔ سی اور مسٹر جواد بخش قادری مرحوم بیرسٹر ایٹ لا خدا کا شکر ہے یہ دونوں طالب علم بخیریت انگلستان پہونچ گئے ہیں۔ اول الذکر یونیورسٹی کی تعلیم کے لئے کیمبرج ٹرینیٹی ہال کالج میں داخل ہو چکے ہیں آخر الذکر جو اسکول کی تعلیم حاصل کر رہے ہیں انکا داخلہ لندن کے کسی اچھے مدرسہ میں جنوری آئندہ میں ہو جانے کی امید ہے۔ خدا سے دعا ہے کہ یہ رامپوری مسافران انگلستان اپنے اپنے مقصد میں کامیاب ہوں اور مع الخیر اپنے وطن کو واپس آکر ۔۔۔ آمین۔

انسداد فتنۂ ارتداد میں جمعیت علماء ہند کی کامیاب کوششیں

(از جناب مولانا مولوی حافظ ابو محمد امام الدین صاحب ناظم تبلیغ)

ہندوستان میں اسلام کی تبلیغ و حفاظت حضرات صوفیائے کرام کا ممنون

مستحق ہو۔ اعلیحضرت نے ہندوستان میں اشاعت اسلام کی خداداد قابلیت کے ساتھ بیٹھے ہندوستان کے طول و عرض میں اسلام پھیلا اور یہی اسلام کی تبلیغ وحفاظت کے مضامین ہیں۔ اعلیحضرت مولانا مولوی حافظ حاجی پیر سید جماعت علیشاہ صاحب قبلہ محدث علی پوری مدظلہم الاقدس کی ذات بابرکات حضرات صوفیائے سلف کی زندہ یادگار اور ہمارے دور کی غیر متزلزل دلیل ہے۔ اعلیحضرت آج سے مدت مدید سے اسلام کی تبلیغ وحفاظت کا ایک خاص شغف رکھتے ہیں۔ اطراف ملک میں چل پھر کر معبود برحق کے دروازہ سے بھٹکے ہوؤں کو [illegible] در تک پہونچانا اعلیحضرت کا اہم ترین مقصد حیات ہے [illegible] سینکڑوں کو اعلیحضرت نے اپنی زبانی رشد و ہدایت اور [illegible] فیض و برکت سے دولت ایمان سے مالامال فرمایا۔ انکی تعداد ہزاروں سے متجاوز ہے۔ اسلام کی تبلیغ وحفاظت کے اسی بے حد شغف و انہماک کا نتیجہ تھا۔ کہ جب ہندوستان میں فتنۂ ارتداد برپا ہوا تو اعلیحضرت کے قلب حساس میں انسداد فتنۂ ارتداد کی ایک خاص تڑپ پیدا ہوئی۔ فتنۂ ارتداد اور انسداد فتنۂ ارتداد کے متعلق اعلیحضرت کے جو جذبات و احساسات ہیں انکا اندازہ اعلیحضرت کی اس تقریر سے ہوتا ہے جو فتنۂ ارتداد کے ابتدائی زمانہ میں اپریل ۱۹۲۳ء میں بمقام علی پور شریف فرمائی تھی۔ اعلیحضرت نے فرمایا تھا کہ یہ ایسا نازک موقع ہے کہ اسکی نظیر تاریخ اسلام میں نہ ملیگی۔ اسلام کی دنیاوی وجاہت کو نہیں تاکا جاتا بلکہ سرے سے اسلام کی ہستی پر زد لگائی جاتی ہے کوئی مسلمان ایسا نہیں ہے جسکا دل صدمہ سے متاثر نہ ہو۔ بانی اسلام صلی اللہ تعالے علیہ وسلم کا تو یہ حکم ہے کہ اپنے مردے بھی اغیار کے ہاتھوں میں نہ جانے دو۔ اور یہاں یہ حالت کہ ہمارے زندوں کو اغیار لئے جائیں۔ اور ہم دیکھا کریں ع

ببیں تفاوت رہ از کجاست تا بکجا

اسوقت ضرورت تو یہ ہے کہ جبتک اس فتنہ کا انسداد نہ ہو ہر مسلمان اپنے اوپر خواب و خور حرام سمجھے۔ اور درمے [illegible] قدمے سخنے غرض ہر ذریعہ سے جو خدمت اسلام اس سے ممکن ہو اس سے دریغ نہ کرے اور جبتک یہ فتنہ فرو نہ ہو اپنی ہستی کو [illegible] جانتا رہے۔ یہ الفاظ نہیں ہیں اس آگ کی چنگاریاں ہیں جو اعلیحضرت کے قلب پاک میں اسلام کی تبلیغ وحفاظت کے [illegible] ان ارشادات کو کم و بیش ڈیڑھ برس گذر [illegible] لیکن جب فتنۂ ارتداد کی [illegible] سے فتنہ

مبتلا ہوگئے ہوئے ہیں ضرورت ہے کہ مسلمان ان بیچاروں کو [illegible] دوبارہ [illegible]۔ اعلیحضرت نے اپنے مریدین و معتقدوں کو دستور دیتے ہوئے خود اپنی ذات والا صفات کی نسبت فرمایا کہ میں نے عزم بالجزم کر لیا ہے کہ اس اہم مقصد میں خاطر خواہ [illegible] مبلغ میدان ارتداد میں بھیجونگا اور خود بھی موقع پر پہونچکر حصہ لونگا۔ اور جنگ [illegible] اسلام میں [illegible] سے آدمی [illegible] سے بھیجونگا۔ سر دست میں ایکہزار روپیہ نقد دیتا ہوں۔ اور ایک سو روپیہ ماہوار اسکا خرچ میں دیتا رہونگا۔ یہ الفاظ تھے انسداد ارتداد کے جذبات صادقہ کی عریاں تصویر تھی۔ اعلیحضرت کا یہ وعدہ بھی ۱۹۲۳ء ہی میں میدان ارتداد میں پہنچا جسکو پہنچانے کے لئے اسوقت تک اعلیحضرت بنفس نفیس تشریف لے گئے اور وہاں کمک حضرت حاجی [illegible] مولانا مولوی حافظ سید محمد حسین مدظلہ ساتھ گئے اور اسوقت سے لیکر آجتک [illegible] کے [illegible] شہزادہ کے غازیوں کی روانگی کا تانتا لگا ہوا ہے۔ کہاں [illegible] اور مجاہدین علی پور نے [illegible] انکار کی خبر کی جواب دیکر انکو [illegible] تک نہیں پہنچا دیا۔ کہاں ارتداد کا علم بلند ہوا علی پور غازیوں نے انکی [illegible] کہاں انسداد [illegible] اور مجاہدان علی پور نے [illegible] اسلام [illegible] کہاں اسلام سے [illegible] علی پور کے [illegible] نہیں ہو گئے۔ آگرہ۔ علیگڑھ۔ متھرا۔ ایٹہ۔ فرخ آباد۔ [illegible] بلندشہر۔ انکے علاوہ [illegible] سرینگر [illegible]۔ انکا ادہر جہاں جہاں کو فتنۂ ارتداد کا سراغ ملے وہاں جاکر دیکھو ہر جگہ تم کو علی پور کے شہزادے [illegible] روحانیت کے روحانی غازی علم [illegible] ارتداد سے مصروف پیکار نظر آئینگے۔ ہر جگہ تم کو بزرگ علی پور کا فیض جاری نظر آئیگا۔ جن مقامات کے [illegible] باوجود مسلمان کہلانے کے کلمہ طیبہ تک نہ جانتے تھے وہاں دس دس برس کے بچے قرآن پاک کی تلاوت کر رہے ہیں۔ جہاں [illegible] مرد تعلیم کے نام سے آشنا نہ تھے وہاں [illegible] تعلیم پا رہے ہیں۔ اور لڑکیاں [illegible] جاری ہیں۔ جہاں کے باشندے اللہ اکبر کی صدا سے وحشت کرتے تھے وہاں [illegible] اذان ہوتی ہے [illegible] سے کسی حالت اور رنگ سے [illegible] ہے [illegible] سکیں۔ [illegible] غرض میدان ارتداد میں [illegible] کے [illegible] علی پور [illegible] کے ہوئے [illegible]

[illegible]	[illegible]

[illegible] اعلیحضرت [illegible] علی پور [illegible]

ہین اسوقت اعلیحضرت انسداد ارتداد کے انتظام مین مصروف رہتے ہین اور جان سے عقیدتمندون کی مدد اپنی ہوتی ہی اعلیحضرت روزانہ ایک وقفہ ہدایت فرماتے ہین جیسا کہ اعلیحضرت نے ملکانون کے ابتدائی تقریر مین ارشاد فرمایا ہے ہمین یقین رکھنا چاہئے کہ جب تک انسداد کے تمام بچھڑے ہوئے فرزند پھر اسکی آغوش مین واپس نہ آجاینگے اعلیحضرت ہرگز چین نہ لینگے۔ اعلیحضرت پہلی نشستون مین بھی پورے شریعت مین دوبارہ فرما چکے ہین۔ گو ہم آج خالق دو عالم پر بھروسہ کرتے ہین اور اسی کے خزانہ غیب سے سال رواں مین جو سے ایک سو سے زیادہ آدمیون کی کفایت ہوتی رہی اور انشاءاللہ تعالی اسیطرح یہ کام جاری رہیگا۔ اس تقریر کو بھی چھ مہینے ہو چکے اور ہم دیکھ رہے ہین کہ اعلیحضرت بدستور سرگرم جد وجہد ہین اور متواتر وسلسل وفود روانہ فرماتے جا رہے ہین جس سے امید ہو کہ خدا نے چاہا تو وہ دن دور نہین جب اعلیحضرت کی سرکردگی مین انسداد ارتداد کی مہم کامیابی و فیروزمندی کا پھریرا لہرائیگی اور علمبرداران ارتداد ناکامی و خسران کا داغ لئے ہوئے اپنے گھرون کو واپس چلے جائین۔ آخر مین خداوند تبارک و تعالی سے دعا ہو کہ تمام مسلمانون کو اس بات کی توفیق دے کہ وہ تماشا دیکھنے کی بجائے اپنی جان و مال کی حقیر متاع لئے ہوئے اعلیحضرت کے علم کے نیچے جمع ہو جائین۔ آمین۔

نوٹ مختلف مقامات پر چھبیس مدارس اسلامی تعلیم کے قائم کئے جا چکے ہین۔

صوبہ متحدہ مین سیلاب سی نہرونکو نقصان

(از محکمہ اشاعت عامہ ممالک متحدہ آگرہ و اودھ)

تھوڑا عرصہ ہوا ایک اطلاع شائع کی گئی تھی جسمین یہ بتایا گیا تھا کہ اپر گنجیز کنال کو بمقام دھنوری کسقدر نقصان پہونچا۔ اور اس بند کو محفوظ رکھنے کے لئے جو ہر نہر کے جاری ہونیکا دارومدار ہی کیا کارروائی کی گئی اسوقت جو مرمت کی گئی تھی وہ اس حد تک کامیاب ثابت ہوئی کہ تین دو سیلابون سے جو پیشتر نقصان ہو چکا تھا ان سے زیادہ زبردست سیلاب بخیر و خوبی گذر گیا صرف بند کے پیچے کی روک کو تھوڑا سا صدمہ پہنچا۔ پچھلی بستی سے گذشتہ ستمبر کی شدید بارش کی وجہ سے جو سیلاب آیا وہ اسقدر پر زور تھا کہ نہر کی تعمیر سے ابتک کبھی نہین آیا تھا۔ پانی کی سطح گذشتہ سیلابون کے مقابلہ مین صرف اتنی زیادہ بلندی پر تھی جتنی کہ بند کے پہونچنے تھا اگلی شدت سے پانی آگیا۔ بلکہ گذشتہ سیلابون کے مقابلہ مین بہت زیادہ دیر تک قائم رہا۔ اور بند کے پیچے کی سطح کا کچھ حصہ ٹوٹ گیا بند کا درمیانی حصہ بھی کسیقدر جھک گیا اور سیلاب کے ختم ہونے سے قبل چند ہی گھنٹہ کی انتظام کیا جا رہا ہے کہ صرف پریچ کے واسطے کچھ مدد دو سقدر پانی کی ایک نیا راستہ کاٹ کر مہیا کی جائے اور ساتھ ہی ساتھ بند کی مرمت بھی آئندہ موسم باران کے قبل اختتام کو پہونچ جائے۔

ہردوار مین دریائے گنگا مین سیلاب آنیکی وجہ سے نہر کے تمام کو گوشہ پر نقصان پہونچا اور دریا سے نہر مین پانی لانے کے جو راستے تھے وہ اسقدر بگڑے ہوگئے کہ اس سے قبل کبھی نہین ہوئے تھے ان سب کی مرمت مین نہ محض بہت بڑی رقم ہی صرف ہوگی بلکہ یہ خیال کیا جاتا ہو کہ ہم جنوری [illegible] کے قبل نہر کا کھلنا ناممکن ہو۔ سب سے اہم سوال مزدورون کا مہیا کرنا ہو۔ کیونکہ سیلاب نہین شدت بہت زیادہ بھر گئی ہو۔ ہندوؤن کے مذہبی احساسات کا احترام کرکے اس بند کے سرے پر سیلاب کو پاٹنی بھر جانے سے روکنے کی کوئی پشتہ تک نہین لگایا گیا تھا۔ نہر کے کامون کو بمقام نارو ربھی نقصان ہو چکا لیکن خیال کیا جا

مفت! بالکل مفت!!

آم کے آم اور گٹھلیون کے دام

روہیلکھنڈ کے صدر مقام شہر بریلی کا مشہور آزاد و دلچسپ ۳۳ برس سے مستقل ہفتہ وار شائع ہونیوالا اخبار

روہیلکھنڈ گزٹ بالکل مفت

صرف آپ سالانہ قیمت [illegible] دیکر خریدار بن جائیے اور سال بھر تک اخباری معلومات حاصل فرماتے رہیے [illegible] سال بھر کے [illegible] کارخانہ مین [illegible] اپنی [illegible] قیمت بے تکلف واپس منگا لیجئے۔ مگر درخواست خریداری مین جلدی کیجئے یہ رعایت بہت تھوڑے زمانہ تک جاری رہیگی۔ ۳۱ دسمبر [illegible] سے پہلے پہلے آپکی درخواست آجانا چاہئے [illegible] روہیلکھنڈ گزٹ بریلی

کر دو گنجیز کرنال سے جاری رکھنے میں اسی وجہ سے کوئی گڑبڑ نہ ہو۔ دریائے جمنا میں سیلاب آنے کی وجہ سے شرقی نہر جمن کے صدر منبع کو شدید نقصان پہونچا ہے اور اس حصہ میں جہاں تاجے والا صدر کاموں سے نہر میں پانی بہم پہونچایا جاتا ناممکن ہے۔ انتظام کیا جا رہا ہے کہ نہر میں پانی تبدیلی کھرا چینل کے ذریعہ سے مہیا کیا جائے۔ جبتک کہ نہر کی مستقل صدر کام بمقام تاجے والا درست ہو کر دریائے جمنا سے بچے کی گروہ کے صدر کام کو بھی بمقام اوکھلا قریب دہلی نقصان پہنچا ہے خاص ہنڈن کٹ اندر جلد بند کر دیا گیا ہے کہ نہر آگرہ میں معقول مقدار پانی کی مہیا کرنا ممکن ہوگا۔ جبتک کہ ہنڈن کے کاموں کی مرمت ہو۔

ضلع بجنور راندھیر دون کی نہر کال دیبی ندی مرادن [illegible] بہت نقصان پہونچا ہے اور اندیشہ ہے کہ مرمت تک وہ کام نہ دے سکیں گی۔ ہر امکانی کوشش اس بات کی جا رہی ہے کہ نہر کی ضروری مرمت جس قدر جلد ممکن ہو سکے کر دی جائے۔

دلچسپ تراجم

وقائع یورپ

(رپورٹر انگریزی کی برقی خدمات سے)

سوڈانی غدر

۱۹ نومبر۔ قاہرہ۔ خرطوم کے غدر کے تفتیشی حالات ابھی نہیں معلوم ہوئے لیکن یہ معلوم ہوا ہے کہ گذشتہ ماہ اگست سے [illegible] بٹالین میں کسی قدر بے چینی موجود تھی۔ [illegible] یونیورسٹی کے طلبا کا ایک بہت بڑا جلسہ بغیر کسی واقعہ کے بخیر و خوبی گزر گیا۔ آج صبح کو قاہرہ میں ایک برٹش گورا اور انفنٹری نے گشت لگایا۔ تمام بڑے بڑے شہروں میں ہوائی گرد آوری عمل میں لائی گئی ہے ہر جگہ خاموشی ہے سوڈان کے تاروں کی آمد و رفت میں خلل واقع ہوا ہے۔ قاہرہ کی وہ ٹرین جو وادی حلفہ میں اسٹیمر کے ذریعہ سے سوڈان سے ملی ہوئی تھی اب نہیں روانہ ہوئی۔ خرطوم سے اور کوئی خبر نہیں آئی۔ فوجی حکام بے تار کے سلسلہ خبر رسانی کے ذریعہ سے خرطوم کے گشت شدید کر رہے ہیں۔ حالات تشویشناک ہیں لیکن معلوم ہوا ہے کہ حالت بخوبی قابو میں ہے۔ ایک سرکاری [illegible] ظاہر ہے کہ خرطوم کی حالت بخوبی [illegible] غدر [illegible]۔ سوڈانی فوج کی دو بٹالین تک تعداد [illegible] نے [illegible] سے فوجی اسپتال کے اندر [illegible]

گولہ باری ہونے کے بعد خود کو حوالہ کر دیا۔ تین برٹش افسر ہلاک چھ [illegible] فوجی زخمی ہوئے۔

۱۹ نومبر۔ لندن۔ آج سرکاری تفصیلات کے بموجب جو لندن میں موصول ہوئی ہیں سوڈانی غدر ۲۷ نومبر کی شام کو شروع ہوا۔ اغلباً سوڈانی فوج کی ان دونوں پلٹنوں کے ساتھ جو دو [illegible] کی توپخانہ کی تھیں مصری اسپتال کے قریب خدیوی ایونیو [illegible] دو برٹش پلٹنوں نے جا گھیرا۔ دونوں فوجیں ۵۰ گز فاصلہ سے ایک دوسرے کے مقابل ہوئیں۔ برٹش افسر نے غداروں کو تعمیل حکم پر آمادہ کرنے کی ناکام کوشش کی۔ غداروں کی جانب سے ایک مصری افسر نے ترجمانی کا کام کیا۔ دن ڈوبنے کے قریب قائم مقام سردار وہاں پہونچے اور غدر کرنیوالوں کے ساتھ ایک تقریر کی۔ تاریکی کی حالت میں کسی نے عربی زبان میں شور مچا دیا کہ غدر کرنیوالوں نے قائم مقام سردار کو قتل کرنے کا [illegible] کر دیا۔ سردار کو دوسرے عربی پوچھا گیا کہ کیا غدر کرنیوالے کیسے حکم کو مانینگے۔ جواب نفی میں دیا گیا۔ تب غداروں کو گھیر لینے کا حکم دیا گیا۔ غداروں کے سامنے تقریر کرتے ہوئے جو اس وقت کارٹون کلب کے راستہ میں تھے برٹش افسر اور کرنیل ہڈلسٹن قائم مقام سردار برٹش کمانڈنٹ کے سامنے تنہا آگے بڑھے۔ ہڈلسٹن برابر اپنی شناخت پیش کرتے رہے۔ بعد میں سوڈانی افواج کا طرز عمل اس وقت اچھا اور معمولی حالت پر [illegible] لیکن نازک [illegible] نہیں بتایا گیا۔

قاہرہ کے ایک تار سے پایا جاتا ہے کہ جس پلٹن نے ۲۷ نومبر کی شام کو غدر کرنیوالوں سے مقابلہ کیا اسمیں ارجل اور سعد لینڈ کے ہائی لینڈر شریک تھے۔ غداروں کو ہتھیار ڈالنے کا ہر ایک موقع دیا گیا مگر انھوں نے برٹش فیروں کا جواب رائفل اور مشین گن سے دیا۔ انکا خاص حصہ اسپتال کے احاطہ کی عمارتوں کے اندر مقیم تھا اور ۲۸ نومبر کی صبح کو انھوں نے آنیوالی فوجوں پر فیر کیا۔ اسلئے ان عمارتوں کو گولہ باری کے ذریعہ سے منہدم کرنا ضروری ہو گیا۔ ایک افسر اور ۱۳ سپاہی جو اس عمارت کے اندر تھے انکے ہلاک ہونے کی رپورٹ ہوئی ہے باقیماندہ نے خود کو حوالہ کر دیا۔ برٹش افواج کا میڈیکل افسر جو اس گولہ باری سے ہلاک ہوا [illegible] کارل ہے۔

کارروائی جلسۂ سالانہ مدرسۂ فرنگی محل لکھنؤ

(از جناب [illegible] محمد حبیب الرحمن صاحب [illegible] قادری [illegible])

منعقدہ شب [illegible] دہم ربیع الاول شریف [illegible] حضرات علمائے کرام و مشائخ عظام و طلبائے نامدار عمائد ذی وقار [illegible] کے حضرات کا مجمع [illegible] ارکان مدرسہ [illegible]

اسکی کاروائی حسب ذیل ہے۔

(۱) جناب مولوی حافظ قاری ... محمد بخش صاحب ... مہتمم مدرسہ خلف الصدق جناب ... حضرت مولانا حاجی حافظ ... محمد عبدالمجید صاحب فرنگی محلی ناظم مدرسہ ہذا نے بیان میلاد فرمایا اور آیۂ کریمہ تلک الرسل فضلنا بعضهم علی بعض کی تفسیر و تحقیق کے ضمن میں حضور کی رتبت سرور کائنات علیہ ... کی افضلیت اور دیگر حضرات انبیاء و مرسلین علیہم السلام کا موازنہ کرتے ہوئے شان رفعت ایسے فاضلانہ و محققانہ طریق سے ثابت فرمائی کہ جملہ حاضرین محو بیان ہو گئے۔ بارک اللہ فی عمرہ و علمہ۔

(۲) جناب حکیم ہادی رضا خاں صاحب سکریٹری مدرسہ شیخ الطب لکھنؤ کی تحریک اور جناب مولوی حکیم سید شاہ محمد یوسف صاحب ... کی تائید اور جناب منشی نور محمد صاحب کی مزید تائید سے عالیجناب مولانا حاجی ابوالسنا محمد عبدالرشید صاحب ... خلف الصدق عالیجناب شمس العلما حضرت مولانا حاجی حافظ ابوالفضا محمد عبدالمجید فرنگی محلی قدس سرہ العزیز صدر جلسہ انتخابیہ نے تخت صدارت کو رونق بخشی۔

(۳) عالیجناب حضرت ناظم صاحب کی مرتب فرمائی ہوئی کارگزاری سالانہ حضرت صدر کے ضعف و علالت کیوجہ سے جناب مولانا ابوالفضل محمد عبدالرحیم صاحب مدرس عربی مدرسہ ہذا نے پڑھکر سنائی جسکو تمام حاضرین نے بہت توجہ سے سنا۔

(۴) جشن میلاد شریف کی تعطیل کیوجہ سے اکثر طلبہ شریک جلسہ نہ ہو سکے لہذا تجویز ہوا کہ جناب صدر صاحب کی تحریک سے جناب ناظم صاحب مدرسہ کھلنے کے وقت انعام تقسیم فرمائینگے۔

(۵) حضرت ناظم صاحب قبلہ نے کھڑے ہوکر حضور نظام خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ سرپرست مدرسہ ہذا کے برکت عمر و ترقی مدارج دارین کی دعا کیلئے تحریک فرمائی اور سب حاضرین نہایت صدق دل سے دیر تک دعا میں مشغول رہے۔

(۶) بعد شکریہ جناب صدر صاحب کے تقسیم شیرینی پر جلسہ کا اختتام ہوا۔

الحمد للہ علی ذلک

اودھ روہیلکھنڈ ریلوے

یکم دسمبر ۱۹۲۳ء سے ... [illegible] ... ۱۹۲۳ء ... لائن ... ہو جانے کے وقت تک جاری ... لائن ... لکھنؤ ... [illegible]

لائن کے دو سکشن سے ملی ہوئی ... بحال ہو جائیگی ... بریلی ... چندوسی ... ہو چکی۔

۲- پبلک کی توجہ خاص طور پر ۳۰ نومبر ۱۹۲۳ء سے ... کے چلنے پر مبذول کرائی جاتی ہے۔

نمبر ۱ اپ ... ۳۰ نومبر ۱۹۲۳ء کو ... روانہ ہوکر سیدھی ... جائیگی اور بریلی ... اپنے سابقہ ... براہ چندوسی نہیں بلکہ براہ مین لائن سیدھی جائیگی۔

نمبر ۲ ڈاؤن ... ۳۰ نومبر ۱۹۲۳ء کو ... بجکر ... منٹ پر شب کو ... سیدھی ... جائیگی اور ... بجکر ۵۵ منٹ پر شب کو پہونچیگی۔

نمبر ۳ اپ ایکسپریس ۳۰ نومبر ۱۹۲۳ء کو الہ آباد سے روانہ ہوکر اپنے سابقہ اوقات پر ... سے دہرہ دون تک سیدھی براہ مین لائن جائیگی۔

نمبر ۴ ڈاؤن ایکسپریس ۳۰ نومبر ۱۹۲۳ء کو دہرہ دون سے روانہ ہوکر اپنے سابقہ اوقات پر ... اور دہرہ دون سے بجائے ... بجکر ... منٹ سہ پہر کے ... بجکر ... شام کو روانہ ہوگی۔

نوٹ ... ٹرینوں کی آمد و رفت ... دسمبر ۱۹۲۳ء ... جاری ہو جائیگی ... ٹرینوں کی معمولی آمد و رفت ہونے لگیگی ... ٹوٹی ہوئی لائنوں کے مقام پر ... کی ... اسوقت موجود نہیں ہیں اور ان اسٹیشنوں کے مابین مختصر ... بحال ہونے سے قبل اسکا کوئی انتظام نہیں ہو سکتا۔

بڑے دن اور نئے سال کی رعایت

اودھ روہیلکھنڈ ریلوے پر فرسٹ اور سکنڈ اور انٹر کلاس کے مسافروں کے لئے بڑے دن اور نئے سال کی رعایت کے واپسی ٹکٹ حسب ذیل شرح اور شرائط پر ... دسمبر ... تک ... جاری کئے جائینگے۔

۱- فرسٹ اور سکنڈ کلاس کے واپسی ٹکٹ ... کے ہونگے ... کرایہ ... اور انٹر کلاس کے واپسی ٹکٹ صرف ... کی صورت میں ... کے ہونگے اور ... نصف کرایہ ... ہونگے۔

۲- یہ رعایت ... ہوگی ... صورت میں ... [illegible]

رسالہ دستانہ جوگی کا علمی نمبر

رسالہ کی بارھویں سالگرہ کی خوشی میں

ماہ دسمبر ۱۹۲۲ء کو نہایت شان سے چھپیگا۔ آریو ویدک کے ماہرین اور مشہور مسلمہ اسیروں کے نوشتے، یونانی اور انگریزی ادویات کے آزمودہ نسخے ہر دعات کے تجربہ شدہ نسخوں سے کلیتے۔ ہندوستانی جڑی بوٹیوں کی شناخت اور انکے بر خواص اثر دیگر چیزوں سے قیمتی انگریزی ادویات تیار کرنے کے راز۔ انگریزی و دیسی پیٹنٹ ادویات کے راز، علم و صنعت و حرفت۔ مجرب سائنس۔ ہوا۔ غذا۔ اور دیگر طریقوں سے علاج۔ دلچسپ نوٹ۔ عجائبات عالم۔ پھلوں سے علاج، ندرت عام فہم عبارت میں درج رسالہ ہونگے۔ رسالہ دستانہ جوگی کا علمی نمبر سو صفحوں سے زیادہ ضخامت پر نہایت دلفریب لکھائی چھپائی کے ساتھ کتابی صورت میں چھپے گا۔ قیمت فی رسالہ پانچ آنہ مگر سالانہ خریداروں کو مفت ملیگا۔

ملنے کا پتہ۔ منیجر رسالہ دستانہ جوگی مقام ایجرہ (داتو)

اپنی قسم کا پہلا ماہواری علمی ادبی رسالہ

شعرو ادب علمی تاریخی ایجادات اخلاقی ارشادات اور معلومات افزا مضامین کا ذخیرہ

رسالہ جون ۱۹۲۲ء سے پابندی وقت ایک خوشنما تقطیع پر نہایت آب و تاب سے ملک کے سامنے پیش ہو رہا ہے۔ یہ اپنی طرز کا نرالا اور واحد صحیفہ ہونے کے سبب ہندوستان کے علاوہ دیگر ممالک میں بھی عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ ہندو مسلمان سکھ اور دیگر مذاہب کے اردو دان اصحاب اسکے خریدار ہیں۔ جو اسکی ہر دلعزیزی کی ایک بین دلیل ہو سکتا ہے۔ تصنیف و شعر گوئی و ادبیات کی دلچسپ ادبی و استادوں حیرت انگیز افسانوں دلچسپ ڈراموں اور مذاق سلیم پیدا کرنے والی مشاہیر شعرائے ہند کی چیدہ چیدہ ہوئی غزلیات سے بھرپور ہوتا ہے اور باقی نصف حصہ میں علوم جغرافیہ، علم نجوم، سائنس اور دیگر علوم و فنون کی گہری معلومات عام فہم پیرایہ میں پیش کی جاتی ہیں۔ نیز علم ادب سے دلچسپی رکھنے والے اصحاب کیلئے یہ ایک بیش قیمت ذخیرہ ہے۔ قیمت سالانہ ... (صہ) ... محصول ... کیا جاتا ہے۔

نمونہ ان حضرات کی خدمت میں مفت بھیجا جائیگا جو خریداری یا عدم خریداری کی بابت ہمیں بذریعہ مطلع فرمائینگے وعدہ خریداری اسپر کار فرما بھی ہوں ... بصورت دیگر ... کا وی۔ پی بھیجنے کی استطاعت رکھتے ہوں

منیجر کشاف امرتسر

مصور فطرت مرزا غالبؔ کا دیوان

مع شرح لطائف جسکو تعلیم یافتہ گروہ سے سند قبول عطا ہو چکی ہے۔ پانچواں ایڈیشن نہایت عمدہ ولایتی پیپر پر چھاپا گیا ہے۔ مجلد قیمت صرف ... تین روپیہ۔ غیر مجلد صرف ... ۔

ملنے کا پتہ۔ نظامی پریس۔ بدایون۔ یو۔ پی

ہفتہ وار اخبار البلاغ دہلی

دنیا سے صحافت کا زبردست علمبردار، قوم و ملک کا بہترین ترجمان ہر ہفتہ دارالسلطنت دہلی سے ... نئی آب و تاب کیساتھ اگست ... سے جاری ہوگیا ہے۔ ملکی اور غیر ملکی ... سیاسی اور تمدنی مباحث پر زبردست دلائل سے بحث کیجاتی ہے۔ قوم کا حقیقی ترجمان ... ہندوستانی ریاستوں کا خصوصی آرگن ... و دیگر ... کی ... ہے ... مشہور اہل قلم کی سرپرستی میں پابندی وقت سے جاری ہے۔

[illegible]

دنیا کے عیش و عشرت قائم رکھنے کیلئے عمدہ تدبیر

عورتون کیلئے چندر پربھا گولیان

بے وقت خون جاری رہنے رطوبت سفید کے نکلنے اور دیگر وجوہات سے جب عورتون کا جسم کمزور ہو جاتا ہی اور وقت حمل کے کار بار سنبھال نہین سکتی اور انہین وجوہات سے اسقاط حمل بھی ہوتا ہی ایسے ایسے موقعون پر یہ گولیان آبحیات کا کام دیتی ہین - یہ گولیان حمل کو درست کر کے بچے کو تندرست کرتی ہین اور دودھ کی قلت کو دور کر کے دودھ زیادہ کرتی ہین - علاوہ ازین مردون کے سوزاک جریان، [illegible] اور بواسیر خونی و بادی کو بیخ و بن سے نابود کرتی ہین

قیمت فی ڈبیہ ۱۴ - گولیان ۲ ہفتہ کی خوراک ہوتی ہی [illegible] علاوہ محصولڈاک

مردون کے لئے آتنک نگرہ گولیان

جسم کی ہر قسم کی کمزوری کو دور کرتی ہین - منی اور خون کو درست اور زیادہ کرتی ہین قوت ہاضمہ کو تیز کرتی ہین - ہاتھ - پیر اور کمر کا درد اور سینے کی کمزوری قوت حافظہ کی کمی اور [illegible] وغیرہ امراض کو تھوڑے ہی دنون مین دور کر کے بدنکو طاقتور توانا اور مضبوط بناتی ہین - چہرہ کو پر رونق اور بشاش بنا دیتی ہین مرض احتلام - جریان، نامردی وغیرہ وغیرہ کو بالکل نابود کر دیتی ہین ہزارون مریض صحتیاب ہوچکے ہین اور تمام دنیا کے لوگ ان سے مستفید ہو رہے ہین

قیمت فی ڈبیہ ۳۲ گولیان عہ علاوہ محصول ڈاک -

بچون کے گری بال متر گولیان

بچون کی تندرستی کو قائم رکھکر ان کو مضبوط بناتی ہین بچون کے خاص امراض بخار اور کھانسی - قے پیٹ کا بڑھنا جسم کا زرد ہو جانا یا جسم کا [illegible] ہوتے جانا وغیرہ وغیرہ امراض جو ہوا کرتے ہین ان کے لئے یہ گولیان اکسیر علاج ہین ان کے استعمال سے بچون مین تیزی اور پھرتی پیدا ہوتی ہی اور ان کے نشو و نما مین ترقی اور جسم کی بناوٹ مین مضبوطی روز بروز زیادہ ہوتی ہی - آپ خیال فرمائین کہ جب بچے تندرست رہتے ہین تو خوشی مین آکر سب کو خوش کرتے ہین یہی گولیان سب کی خوشی کا باعث ہین قیمت فی ڈبیہ ۳۰۰ گولیان عہ علاوہ محصولڈاک

ملنے کا پتہ - وید شاستری منی شنکر گووند جی

آتنک نگرہ فارمیسی جام نگر (کاٹھیاوار)

نو ایجاد جرمنی خضاب لشکل قرص

آجکل ہندوستان مین مختلف قسم کے خضاب جاپانی و امریکہ جو لشکل سفوف استعمال ہوتے ہین ان مین یہ نقص تھا کہ ایک عرصہ کے بعد کیمیاوی خضاب [illegible] پیدا ہو جاتے جس سے رنگ مین خرابی واقع ہوتی تھی بنابرین ہمنے بطور خاص ملک جرمنی سے خضاب لشکل قرص تیار کرا کے منگوایا ہی جس کے [illegible] اجزا کو علیحدہ علیحدہ تقسیم کر دیا ہی جس سے خراب ہونے کا اندیشہ نہین ڈبی کلان جسمین دس قرص سفید اور دس بھورے رنگ کے قیمتی عہ ڈبی خورد جسمین پانچ قرص سفید اور پانچ بھورے رنگ کے قیمتی [illegible] علاوہ محصول پوسٹ و پیکنگ ذمہ خریدار۔

المشتہر

سید عبد الرزاق اینڈ کمپنی کمسٹ خاص اعلحضرت بندگان عالی متعالی مد ظلہ العالی حیدرآباد دکن

رامپور کا تمباکو اور دوسری مصنوعات

اکثر باہر شائقین حضرات منگاتے ہین اور پھر شکایت ہوتی ہی کہ [illegible] نہین پہنچی اس لئے ہم نے احباب کرام کی خوشنودی خاطر اور سہولت کے باعث سے یہ انتظام کر دیا ہی کہ [illegible] ہر قسم کے کھانے اور پینے کی تمباکو اور چاقو اور [illegible] اور دیگر چیزون کا آرڈر بھیجا جائے اور یہ لکھا جائے کہ اس قیمت اور اس وزن اور اس قسم کی چیز بھیجی جائے انشاء اللہ تعالی ہم پسندیدگی سے ایسی تعمیل کرادینگے پھر شکایت کا موقع نہ رہیگا - امرا اور رؤسا صاحبان و والیان ملک ہم سے یہ خدمت لیتے ہین اور ہم محض ملکی مصنوعات کی ترقی کے خیال سے بغیر کسی کمیشن کے یہ خدمت انجام دیتے ہین اور بحمدہ تعالی پسندیدہ ثابت ہوتی ہین تو خیال یہ ہوا کہ عوام کو کیون اس فائدہ کی بات سے اطلاع نہ دیجائے - لہذا جو صاحب فائدہ اٹھانا چاہتے ہین وہ شوق سے آپ مطلع فرمائین [illegible] مصنوعات عمدہ طریقے سے حاصل کرین

نیازمند

محمد صابر حسن قادری سب اڈیٹر اخبار دبدبہ سکندری رامپور

مطبع حسنی ریاست رامپور مین حسب الارشاد مولوی محمد حسن خان صاحب [illegible] باہتمام سید محمد فضل حسن صابری اڈیٹر و منیجر و پرنٹر کے چھپا اور مشتہر ہوا